عیون اخبار الرضاؑ
جلد اوّل و دوّم
تالیف
الشیخ الصدوقؒ بن بابویہ
مترجم
سید تبشر الرضا کاظمی (مرحوم)
منیر الحسن جعفری
مکتبۃ الرضا
لاہور

...سے اس ماہ کے روزہ رکھنے شروع فرمائے۔ (ماہ شعبان کے آخری تین دنوں میں روزہ رکھتے جو کہ ماہ شعبان کے آخری عشرے کے دن ہیں۔

لہذا یہ قول کہ اس پہلے دو دن فرماتے اس لحاظ سے غلط ہے کہ ماہ شعبان کے آخری تین دن مسلسل روزے رکھ کر ماہ شعبان کو ماہ رمضان المبارک سے متصل کرنا وہ حقیقت ہے جس کے ثواب سے متعلق احادیث وقول بکثرت کتب میں موجود ہیں لہذا یہ خیال کرنا کہ ماہ رمضان المبارک کے شروع ہونے سے قبل دو دن آنحضورؐ افطار فرماتے یعنی روزہ نہیں رکھتے غلط تعبیر قرار پائے گی ہاں البتہ یہ احتمال ممکن ہے کہ ماہ شعبان کے آخری تین دنوں سے قبل تین دن آنحضورؐ افطار فرماتے تھے اسے درست قرار دیا جا سکتا ہے اور شاید اس سے قبل دو دن افطار کرنے سے مراد ماہ شعبان کے آخری تین دنوں سے قبل دو دن روزہ نہ رکھنے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ مترجم)

(۲۹۳)-----اسی حوالے سے منقول ہے کہ جناب رسولخداؐ نے فرمایا! رجب کا مہینہ ''شہر اللہ الاصب'' کہلاتا ہے اس لئے کہ اس مہینے میں اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں کو اپنے بندوں پر انڈیلتا ہے اس لئے کہ ''اصبت'' کے معنی انڈیلنے اور بہانے کی ہیں جبکہ ماہ شعبان میں خیرات شاخوں میں تقسیم ہو کر پراگندہ ہو جاتی ہیں پھر ماہ رمضان المبارک میں شیاطین کے لشکروں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے اور ماہ مبارک کی ہر رات اللہ تعالیٰ اپنے ستر ہزار بندوں کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ اور جب شب قدر آتی ہے تو حق تعالیٰ رجب، شعبان اور ماہ رمضان المبارک کی شب قدر تک جتنے بندگان خدا کو بخش چکا ہوتا ہے اتنی ہی تعداد میں بندگان خدا کو شب قدر میں بخش دیتا ہے سوائے اس شخص کے جس کی اپنے کسی برادر ایمانی کے ساتھ عداوت و دشمنی چل رہی ہو ایسے شخص کے بارے میں ملائکہ کو حکم الٰہی ہوتا ہے کہ اسے مہلت دی جائے تا کہ وہ اصلاح احوال کر کے اپنے برادر ایمانی سے صلح و آشتی کی راہ نکال لے۔

(۲۹۴)-----اسی حوالے سے منقول ہے کہ جناب رسولخداؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس ایک ایسا ''مرغ'' ہے جس کے سر کا تاج عرش الٰہی کے نیچے ہے اس کی دونوں ٹانگیں ساتویں زمین کی تہہ میں ہیں جو کہ زمین کا سب سے نیچے والا حصہ ہے جب رات کا تیسرا حصہ گذرتا ہے تو یہ ''مرغ'' بانگ (اذان) (کے ذریعے تسبیح خدا کا آغاز کرتا ہے اور اس کی تسبیح کو سوائے جن وانس کے باقی تمام مخلوقات سنتی ہیں اس دنیا کے ''مرغ'' بھی جب اس کی بانگ کو سنتے ہیں تو وہ بھی بانگ دینا شروع کر دیتے ہیں۔

علیؑ کا دشمن شیطان کی اولاد:

(۲۹۵)-----اس حوالے سے منقول ہے کہ جناب رسولخداؐ کا یہ طریقہ رہا کہ آپؐ جب بھی کھجور کا رس یا شیرہ اور کھجور کی کونپل تناول فرماتے تو اس کے بعد ارشاد فرماتے کہ شیطان لعین کو یہ چیز سخت ناگوار گذرتی ہے اور وہ ملعون کہتا ہے کہ فرزند

آدم! کو زندگی ملی تا کہ وہ پرانے کو تازہ کے ساتھ کھا سکے۔

(۲۹۶)-----اسی حوالے سے منقول ہے کہ حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میں خانہ کعبہ کے نزدیک بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے ایک ضعیف العمر شخص کو دیکھا جس کے ابرو بڑھاپے کی شدت کی وجہ سے اس کی دونوں آنکھوں پر لٹک رہے تھے۔ اس کے ہاتھ میں عصا تھا، سر پر سرخ پگڑی (عمامہ) اور جسم پر اونی کپڑے تھے۔ جناب رسولخداؐ کے قریب آیا۔ اس وقت جناب رسولخداؐ کی پشت مبارک کعبہ کی طرف تھی اور آپؐ کعبہ کی دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔

اس بوڑھے نے رسولخداؐ سے عرض کی یا رسول اللہ! دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے معاف کرے اور میرے گناہوں کو بخش دے۔

آنحضورؐ نے فرمایا۔ اے پیر مرد! تیری سعی بیکار اور بے ثمر ہے اور تیرا عمل بھی محض گمراہ کرنے والا ہے۔

اس کے بعد جب وہ بوڑھا واپس چلا گیا تو آنحضورؐ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا! اے ابوالحسن! تو نے اس بوڑھے کو پہچانا؟

میں نے عرض کی۔ نہیں!

یا رسول اللہ! میں نے اسے نہیں پہچانا!

آنحضورؐ نے فرمایا! یا علیؑ! وہ شیطان لعین تھا۔

یہ سن کر علیؑ کہتے ہیں میں اس بوڑھے کے پیچھے بھاگا اور اسے پکڑنے کے بعد اسے اٹھا کر زمین پر پھینکا اور اس کے سینے سوار ہو کر جب میں نے اس کا گلہ دبانا چاہا تو اس نے مجھے مخاطب کر کے کہا۔ یا اباالحسنؑ! ایسے نہ کریں! آپ جانتے ہیں کہ اس (اللہ) نے مجھے ''یوم معلوم'' تک کی مہلت دی ہوئی ہے۔ یا علیؑ! خدا کی قسم! میں واقعی آپ کو دوست رکھتا ہوں اور آپ کو کوئی دشمن نہیں قرار دیتا مگر سوائے اس کے جس کی ماں (کے ساتھ وقت مجامعت) میں اس کے باپ کے ساتھ میں (شیطان) بھی شریک تھا اور اس طرح وہ (پیدا ہونے والا) ''والد الزنا'' قرار پایا۔

حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ اس کی یہ بات سن کر میں مسکرا دیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا (آزاد کر دیا)۔

(۲۹۷)-----حضرت امام علی بن موسیٰ الرضاؑ اور محمد بن علی الجوادؑ سے مروی ہے کہ ہم (دونوں) نے مامون الرشید سے اور اس نے ہارون الرشید سے اس نے منصور (دوانقی) سے اور اس نے اپنے باپ اور دادا کے حوالے سے یہ روایت نقل کی کہ ابن عباس نے معاویہ سے کہا! تمہیں معلوم ہے کہ جناب فاطمہؑ کا اسم گرامی ''فاطمہ'' کیوں رکھا گیا؟ معاویہ نے جواب دیا کہ مجھے نہیں معلوم۔ چنانچہ ابن عباس نے کہا اس لئے کہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا اور ان کے شیعوں کو آتش جہنم سے جدا رکھا

عیون اخبار الرضاؑ

جلد دوم

از

شیخ اقدم محدث اکبر ابی جعفر الصدوق محمد
بن علی بن الحسین بن بابویه القمی قده
المتوفّی ۳۸۱ھ

مترجم

محمد حسن جعفری

ناشر

اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ کراچی

نام کتاب	عیون اخبار الرضاؑ
جلد	دوم
مصنف	شیخ صدوقؒ
مترجم	محمد حسن جعفری
کمپوزنگ	سجاد خان اینڈ ملک محمد ساجد
ناشر	اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ کراچی
تعداد :	پانچ سو
طبع	اول
قیمت	۲۰۰ روپے

ملنے کا پتہ

رحمت اللہ بک ایجنسی کھارادر کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

فون نمبر: 2431577

۳۴۵۔(حذف اسناد) امام علی رضا علیہ السلام سے مروی ہے آپؑ نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا:۔

"خوبصورت چہرہ رکھنے والوں کے پاس بھلائی طلب کرو کیونکہ ان کے افعال بھی خوبصورت ہونے کے لائق ہوتے ہیں"۔

۳۴۶۔اسی اسناد سے آنحضرتؐ سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا:۔

"میں خاتم الانبیاء ہوں اور علیؑ خاتم الاوصیاء ہے"۔

۳۴۷۔ اسی اسناد سے آنحضرتؐ سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا:۔

"جمعہ کو روزے سے جدا نہ کرو" (یعنی جمعہ کے دن روزہ رکھا کرو)۔

۳۴۸۔ اسی اسناد سے آنحضرتؐ سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا:۔

"گناہوں سے توبہ کرنے والا اس شخص جیسا ہے جس نے گناہ نہ کیا ہو"۔

۳۴۹۔اسی اسناد سے آنحضرتؐ سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا:۔

"رات کے وقت چراغ بجھا دیا کرو تاکہ چوہے چراغ کو ادھر ادھر کر کے گھر کو نذر آتش نہ کر دیں"۔

۳۵۰۔ اسی اسناد سے آنحضرتؐ سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا:۔

"کھمبی (مشروم) کا تعلق اس "مَن" سے ہے جسے خدا نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا اور وہ آنکھوں کے لیئے شفا ہے اور برنی کھجور میں چسپیدہ دانوں کا تعلق جنت سے ہے اور وہ زہر کے لیئے تریاق اور شفا ہے"۔

۳۵۱۔ اسی اسناد سے حضرت علی علیہ السلام کے متعلق مروی ہے۔

"آپؑ نے مخنث کو اس کے مقام پیشاب کی مناسبت سے وراثت عطا کی"۔

"کیونکہ وہ اور ان کے شیعہ دوزخ سے آزاد کیئے جائیں گے"۔
اور میں نے یہ بات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سے سنی تھی"۔

۳۳۸۔ (حذف اسناد) امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین علیھم السلام کی سند سے رسول خدؐا سے روایت کی۔ آپؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا:۔
"علیؑ! میں نے اپنے پرور دگار سے جو کچھ اپنے لیئے طلب کیا وہی کچھ میں نے تمہارے لیئے بھی طلب کیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔
آپؐ کے بعد نبوت نہیں ہے۔ آپؐ خاتم النبیین ہیں اور علیؑ خاتم الوصیین ہیں"۔

بہی کے فوائد

۳۳۹۔ ہم سے محمد بن احمد بن حسین بن یوسف بغدادی نے بیان کیا، انہوں نے علی بن محمد بن عیینہ سے سنا، انہوں نے دارم بن قبیصہ سے سنا، انہوں نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی، آپؑ نے اپنے آبائے طاہرین علیھم السلام کی سند سے حضرت علی علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا:۔
"ایک دن میں رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت آپؐ کے ہاتھ میں بہی موجود تھی۔ آپؐ نے خود بھی کھائی اور مجھے بھی کھلائی اور فرمانے لگے:۔
یا علیؑ! یہ خدا کی طرف سے میرے اور تمہارے لیئے تحفہ ہے۔
حضرت علی علیہ السلام کہتے ہیں کہ مجھے اس میں ہر قسم کی لذت محسوس ہوئی۔
پھر آپؐ نے فرمایا:۔
یا علیؑ! جو شخص تین دن نہار منہ بہی کھائے تو اس کا ذہن صاف ہو گا اور اس کے اندر علم و حلم بھر جائے گا(۱) اور وہ ابلیس اور اس کے لشکر کے فریب سے محفوظ رہے گا۔

---

(۱)۔ عربی عبارت واستلاء جوفہ حلما وعلما ہے۔

باب ۳۱ عیون اخبار رضا

عيون أخبار الرضا

(ع)

الجزء: ١

الشيخ الصدوق

الكتاب: عيون أخبار الرضا (ع)
المؤلف: الشيخ الصدوق
الجزء: ١
الوفاة: ٣٨١
المجموعة: مصادر الحديث الشيعية ـ قسم الفقه
تحقيق: تصحيح وتعليق وتقديم : الشيخ حسين الأعلمي
الطبعة:
سنة الطبع: ١٤٠٤ - ١٩٨٤ م
المطبعة: مطابع مؤسسة الأعلمي - بيروت - لبنان
الناشر: مؤسسة الأعلمي للمطبوعات - بيروت - لبنان
ردمك:
ملاحظات:

علي بن موسى الرضا عليه السلام ومحمد بن علي عليه السلام، قالا: سمعنا المأمون يحدث الرشيد عن، المهدي، عن المنصور، عن أبيه عن جده،
قال: قال ابن عباس لمعاوية: أتدري لم سميت فاطمة فاطمة؟ قال: لا:
قال لأنها فطمت هي وشيعتها من النار، سمعت رسول الله (ص) يقوله.
٣٣٧ – حدثنا محمد أحمد بن الحسين بن يوسف البغدادي، قال:
حدثنا علي بن محمد بن عيينة، قال: حدثنا الحسن بن سليمان الملطي في مشهد علي بن أبي طالب عليه السلام، قال: حدثنا محمد بن القاسم بن العباس بن موسى العلوي بقصر ابن هبيرة ودارم بن قبيصة بن نهشل النهشلي، قالوا حدثنا علي بن موسى بن جعفر، عن أبيه عن آبائه عن علي بن أبي طالب عليه السلام قال: ض قال رسول (ص) يا علي ما سألت أنت ربي شيئا إلا سألت مثله غير إنه قال لا: نبوة بعدك، أنت خاتم النبيين وعلي خاتم الوصيين
٣٣٨ – حدثنا محمد بن أحمد بن الحسين بن يوسف البغدادي، قال: حدثنا علي محمد بن عيينة قال: حدثنا دارم بن قبيصة قال: حدثني علي
بن موسى الرضا عليه السلام، عن أبيه موسى، عن أبيه جعفر عن أبيه علي عن أبيه الحسين، عن أبيه علي عليه السلام قال: دخلت على رسول (ص) يوما وفي يده سفرجلة فجعل يأكل ويطعمني ويقول يا علي فإنها هدية الجبار إلي وإليك، قال: فوجدت فيها كل لذة فقال: يا علي من أكل السفرجلة ثلاثة أيام الريق صفا ذهنه، وامتلأ جوفه حلما وعلما ووقى كيد إبليس وجنوده.
٣٣٩ – وبهذا الاسناد، عن علي بن أبي طالب عليه السلام، قال: قال النبي (ص): يا علي إذا طبخت شيئا فأكثر المرقة فإنها أحد اللحمين وأغرف للجيران، فإن لم يصيبوا من اللحم يصيبوا من المرق.
٣٤٠ – وبهذا الاسناد عن علي بن أبي طالب عليه السلام، قال: قال رسول الله (ص): يا علي خلق الناس من شجر شتى وخلقت أنا وأنت من شجرة واحدة أنا أصلها وأنت فرعها والحسن والحسين أغصانها وشيعتنا.

أوراقها فمن تعلق بغصن من أغصانها أدخله الله الجنة.
٣٤١ - حدثنا محمد بن أحمد بن الحسين بن يوسف البغدادي، قال: حدثنا علي بن محمد بن عيينة قال: حدثنا الحسن بن سليمان الملطي ونعيم بن صالح الطبري ودارم بن قبيصة النهشلي قالوا: حدثنا علي بن موسى الرضا عليه السلام عن أبيه موسى بن جعفر عن أبيه جعفر، عن أبيه محمد بن علي عليهما السلام عن جابر بن الله الأنصاري، قال: قال رسول الله (ص): أنا خزانة العلم وعلي مفتاحها ومن أراد الخزانة فليأت المفتاح.
٣٤٢ - حدثنا محمد بن أحمد بن الحسين بن يوسف البغدادي، قال: حدثنا عيينة قال: حدثني نعيم بن صالح الطبري قال: حدثني علي بن موسى الرضا عن أبيه عن آبائه عن علي عليه السلام قال: قال رسول الله (ص): نعم الشئ الهدية وهي مفتاح الحوائج.
٣٤٣ - وبهذا الاسناد، قال: قال رسول الله (ص): الهدية تذهب الضغاين من الصدور.
٣٤٤ - حدثنا محمد بن أحمد بن الحسين بن يوسف البغدادي قال: حدثنا علي بن محمد عيينة قال: حدثنا دارم بن قبيصة قال: حدثنا علي بن موسى الرضا عليه السلام، عن أبيه عن آبائه عن علي بن أبي طالب عليه السلام قال، قال: رسول الله (ص): أطلبوا الخير عند حسان الوجوه فإن فعالهم أحرى أن تكون حسنا.
٣٤٥ - وبهذا الاسناد، قال: قال رسول الله (ص): أنا خاتم النبيين وعلي خاتم الوصيين.
٣٤٦ - وبهذا الاسناد قال: قال رسول الله (ص): لا تفردوا الجمعة بصوم.
٣٤٧ - وبهذا الاسناد، قال: قال رسول الله (ص): التائب من الذنب كمن ذنب له.
٣٤٨ - وبهذا الاسناد، قال: قال رسول الله (ص): اطفئوا المصابيح

عيون اخبار رضا باب 31